

(563)

اجلہ - ۲۴ / ۱۵ / ۲۰۲۲
ولمہ - ۲۲ / ۱۵ / ۲۰۲۲

محترم جناب مفتی

صاحب

السلام علیکم! کیا فرماتے ہیں۔ مفتیان کرام

تاریخ واپسی

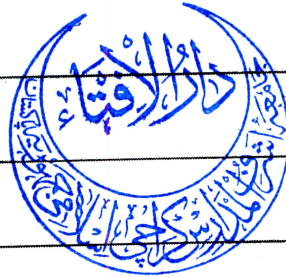
تاریخ روانگی 23 نومبر 2022

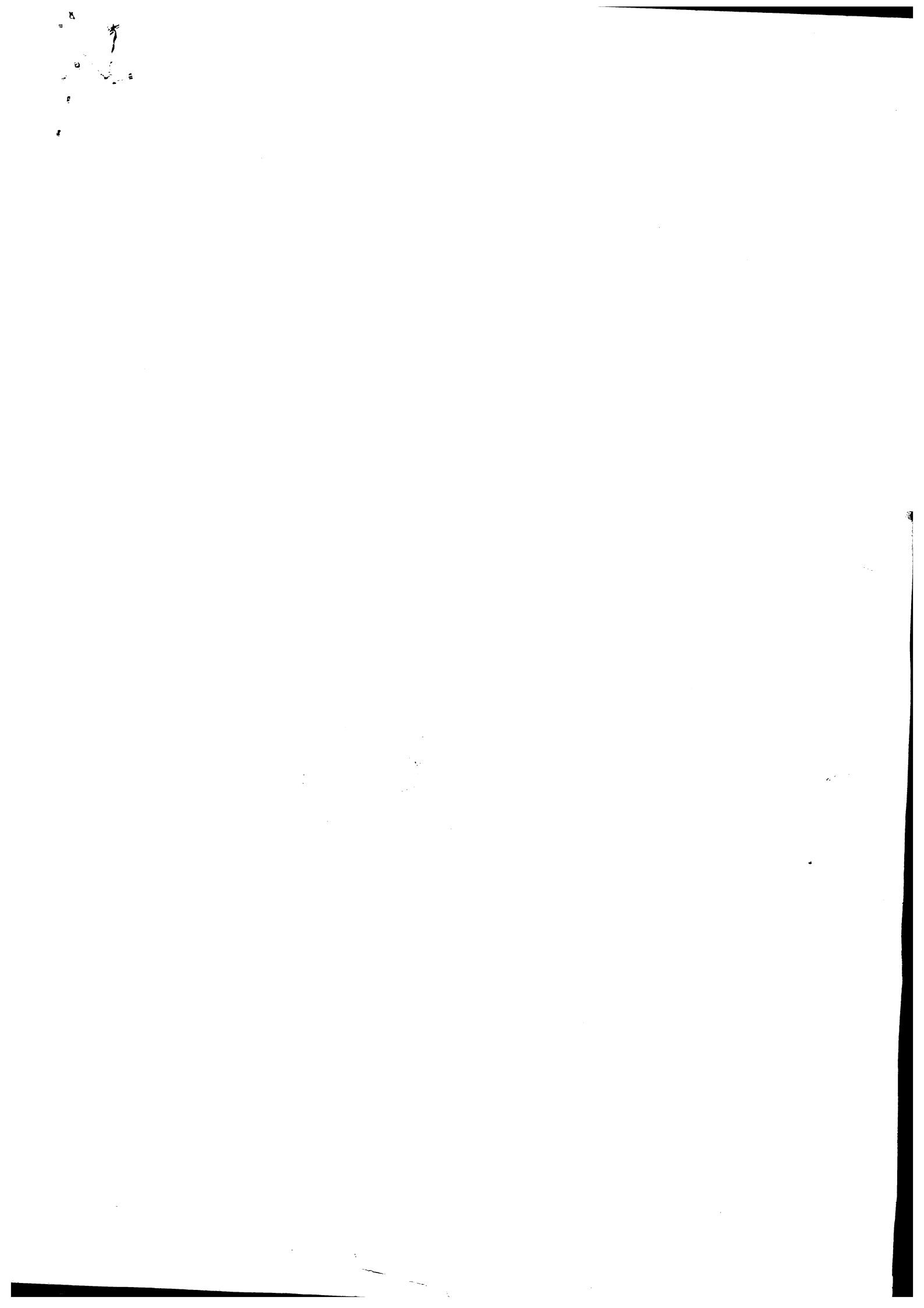
سوال

مفتی صاحب۔ دکھتی آنکھوں سے آنسو والے پانی میں اگر لیشنی طور پر
بہر خون یا پیپ شامل نہ ہو۔ تو اس سے وضو ٹوٹتا ہے یا نہیں؟
زیر کا مؤقف ہے کہ دکھتی آنکھوں سے نکلنے والے پانی سے وضو ٹوٹ
جاتا ہے

بہر کا مؤقف ہے کہ اس صورت میں وضو ٹوٹ جائے گا اگر لیشنی
طور پر خون یا پیپ شامل ہو۔ یا معالج اس کو پیپ قرار دیں
مفتی صاحب۔ جمہور فقہانہ احناف کے نزدیک ان دونوں میں
کس کا مؤقف درست ہے؟ رہنمائی فرمائیں۔

والشہادۃ





السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ:

مفتی صاحب دکھتی آنکھوں سے آنے والے پانی میں اگر یقینی طور پر خون یا پیپ شامل نہ ہو تو اس سے وضو ٹوٹتا ہے یا نہیں؟
زید کا موقف ہے کہ دکھتی آنکھوں سے نکلنے والے پانی سے وضو ٹوٹ جاتا ہے، بکر کا موقف ہے کہ اس صورت میں وضو ٹوٹ جائے گا اگر یقینی طور پر خون یا پیپ شامل ہو یا معالج اس کو پیپ قرار دیں مفتی صاحب جمہور فقہائے احناف کے نزدیک ان دونوں میں کس کا موقف درست ہے رہنمائی فرمائیں

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامدًا ومصليًا

واضح رہے کہ جو پانی آنکھوں سے دکھن کی وجہ سے نکلتا ہو، لیکن وہ صاف ہو وہ پانی ناقض وضو نہیں ہے، البتہ اگر آنکھوں میں زخم ظاہر ہو، یا خون اور پیپ واضح طور پر نظر آرہا ہو، یا کسی طبیب (ڈاکٹر) کی تشخیص سے معلوم ہو جائے کہ پیپ یا خون ہے تو ایسی صورت میں وضو ٹوٹ جائے گا۔

لہذا مذکورہ بالا تفصیل کے مطابق بکر کا موقف صحیح ہے۔

کما فی البحر الرائق (64/1) مط: فاروقیہ

ولو كان في عينيه رمد أو عمش يسيل منها الدموع قالوا يؤمر بالوضوء لوقت كل صلاة لاحتمال أن يكون صديداً أو قيحاً، وهذا التعليل يقتضى أنه أمر استحباب فان الشك والاحتمال في كونه ناقضاً لا يوجب الحكم بالنقض اذ اليقين لا يزول بالشك نعم اذا علم من طريق غلبة الظن بأخبار الأطباء أو بعلاجات تغلب على ظن المبتلى يجب

وفي الهدية (10/1) مط: رشیدیہ

والغرب في العين بمنزلة الجرح فيما يسيل منها الدموع قالوا يؤمر بالوضوء لوقت كل صلاة لاحتمال أن يكون صديداً أو قيحاً كذا في التبيين.

وفي المبسوط للسرخسي رحمۃ اللہ علیہ (196/1) مط: دار الكتب العلمية

وإن خرج من جرحه دم، أو صديد، أو قيح فسأل عن رأس الجرح نقض الوضوء عندنا وهو قول علي وابن مسعود رضي الله تعالى عنهما



وكذا في الكتب الآتية

الفتاوى التاترخانية (126/1) مط: ادارة القرآن، الدر المختار مع حاشيته
رد المحتار (146/1) مط: سعيد، خزانة الفقه (35) مط: الغفوريه، حاشية
الطحطاوى (85/1) مط: رشيديه، غنية المستملى (116) مط: نعمانيه،

والله تعالى أعلم بالصواب

بندہ حمید اللہ عفا اللہ عنہ

دارالافتاء جامعہ اشرف المدارس کراچی

۱۱/ جمادی الثانی / ۱۴۴۲ھ

25/ جنوری / 2021ء

الجواب صحیح
بندہ عبد اللہ سلیم عفا اللہ عنہ
۱۱/ ۶/ ۱۴۴۲ھ

الجواب صحیح
احسان اللہ عفا اللہ عنہ
۱۱/ ۶/ ۱۴۴۲ھ

الجواب صحیح

محمد یونس عفی عنہ

بندہ محمد یونس عفی عنہ

مفتی جامعہ اشرف المدارس کراچی

۱۱/ جمادی الثانی / ۱۴۴۲ھ

